



نوٹ

32A

## سرخی

### سرخی کا تعارف

سرخی کسی بھی خبر، مضمون، بیان، تحریر یا موضوع کی مختصر ترین شکل کو کہتے ہیں جو تحریر شروع کرنے سے پہلے اوپر لکھی جاتی ہے۔ اسے عنوان بھی کہہ سکتے ہیں لیکن صحافتی زبان میں اسے سرخی کا ہی نام دیا گیا ہے۔ سرخیاں اخبارات و رسالے کی اہم ضرورت ہیں جس کے بغیر ہم کسی اخبار یا رسالے کا تصور ہی نہیں کر سکتے۔ سرخیاں، خبر یا مضمون کے اوپر بہت موٹے یا چلی حروف میں نمایاں طور پر لکھی جاتی ہیں۔ سرخیاں ایک لمبی لائن میں دی جاتی ہیں۔ دو لائنوں میں بھی دی جاتی ہیں۔ اوپر کی لائن زیادہ موٹے حروف میں ہوتی ہے اور نیچے کی لائن اس سے کم موٹے حروف میں لکھی جاتی ہے۔ کسی بھی مواد، مضمون یا خبر کے بارے میں فوری طور پر معلومات حاصل کرنے کے لیے سرخی بے حد ضروری ہے۔ سرخی عموماً بے حد مختصر ہوتی ہے اور کم الفاظ میں خبر کا خلاصہ پیش کر دیتی ہے۔ کبھی کبھی متن کے کسی ایسے جملے کو سرخی کے لیے منتخب کر لیا جاتا ہے۔ سرخی کے ذریعہ ہی قاری خبر میں دلچسپی لے سکتا ہے یا دلچسپی ختم ہو سکتی ہے۔ اس لیے اخبار کے مضامین اور خبروں کے لیے سرخیاں تیار کرنا ایک اہم فن سمجھا جاتا ہے۔

آپ کو معلوم ہو گیا کہ سرخیاں کسے کہتے ہیں۔ آئیے اب دیکھیں کہ سرخیوں کو تیار کرتے وقت کن باتوں کو دھیان میں رکھنا جاتا ہے۔

— سرخیاں مختصر ہوں۔



نوٹ

**سرخی**

- سرخیوں سے جو بات کہنی ہے وہ واضح اور مکمل ہو۔
- سرخیاں پر کشش اور دل کو چھونے والی ہوں۔
- سرخیاں سہل الفاظ میں ہوں۔
- سرخیاں، مواد یا موضوع کو صحیح طور پر پیش کرتی ہوں۔ یعنی اندر خبر یا مضمون میں کیا کہا گیا ہے، پہلی نظر میں سرخی سے اشارہ مل جائے۔
- سرخیاں ایسی ہوں جو عمومی طور پر ہر قاری پر اثر ڈالے نہ کہ کسی مخصوص طبقہ کے قاری کے لیے تیار کی گئی ہو۔
- سرخیوں میں عام فہم زبان کے فقرے استعمال کئے جائیں تو بہتر ہے۔
- سرخیاں ایسی ہوں جو چونکا دیں۔ حیرت میں ڈال دیں۔ قاری کا دل جیت لیں اور قاری سرخی پڑھ کر خبر پڑھنے کے لیے آمادہ ہو جائے۔
- سرخیاں لکھتے وقت انسانی نفسیات اور پسند و ناپسند پر دھیان دینا بھی بے حد ضروری ہے۔
- سرخی کے الفاظ کو مناسب طریقے سے لائنوں میں بہانا بھی ایک فن ہے۔ اس پر خصوصی توجہ دینا چاہیے۔



- اس سبق کو پڑھ کر آپ جان سکیں گے۔
- سرخیاں کسے کہتے ہیں۔
- اخبار یا رسالے کے لیے سرخیوں کی کیا اہمیت ہے۔
- سرخیاں کس طرح لکھی جاتی ہیں۔
- اخبار و رسالے میں کبھی سرخیاں پسند کی جاتی ہیں۔

**32A.1 کچھ سرخیوں کے نمونے دیکھئے**

**اردو اکادمی، دہلی کا جلسہ تقسیم انعامات**

نئی دہلی۔ ۲۱ جنوری

اردو اکادمی، دہلی ہر سال اردو اسکولوں کے درمیان تعلیمی مقابلہ منعقد کرتی ہے۔ اس سال یہ مقابلے ماہ نومبر و دسمبر ۱۹۹۹ء میں منعقد کئے گئے تھے۔ ان مقابلوں میں تقریری مقابلے، غزل نظم سرائی مقابلے، بیت بازی مقابلے، قوالی اور ڈراموں کے مقابلے اور تحریری مقابلے منعقد کیے جاتے ہیں۔ مقابلوں میں اول، دوم اور سوم، حیثیت حاصل کرنے والوں کو نقد انعامات،

موسمیٹوز اور اسنادوی جاتی ہیں۔

تقسیم انعامات کا جلسہ مورخہ ۲ فروری اور ۳ فروری ۲۰۰۰ کو صبح ساڑھے دس بجے پیارے لال بھون، نزد آئی ٹی او میں منعقد ہوگا جس میں ۲۵۱ بچوں کو انعامات دیئے جائیں گے۔ نقد انعامات کی کل رقم تقریباً سو لاکھ روپے ہے۔  
۲ فروری کو منعقد کیے جانے والے جلسے میں وزیر برائے ٹرانسپورٹ دہلی انعامات تقسیم کریں گے۔  
۳ فروری کو منعقد کئے جانے والے جلسے میں سابق گورنر بہار انعامات تقسیم کریں گے۔

## 87 سالہ پردادی نے تیار یکارڈ قائم کیا

طیارہ میں سفر کر کے سب سے زیادہ عمر خاتون ہونے کا اعزاز حاصل کیا  
پورٹ ایئرز بیٹھ، 24 دسمبر (ڈی پی اے)

جنوبی افریقہ کی 87 سالہ پردادی فضا میں پرواز کر رہے طیاروں پر چلنے والی دنیا کی سب سے بوڑھی خاتون بن گئی ہیں۔ یہ اطلاع خبر رساں ایجنسی نے دی ہے۔ پورٹ ایئرز بیٹھ کی پیڈی رچی نے کل 2 سیٹوں والے بوئنگ اسٹرین کے بازو پر چل کر سب کو حیران کر دیا اور اپنے لیے ریکارڈ بک میں جگہ بنائی۔ انہوں نے یہ جرأت مند کارنامہ دکھانے کا اس وقت ارادہ کیا جب پائلٹ ڈیوڈسن نے سابق ہیئر ڈریسر اور ایر کرافٹ انجینئر کی بیوہ کو ایسا کرنے کا چیلنج دیا۔ طیارہ کے پرواز کرنے سے قبل ایک ڈاکٹر نے رچی کو اعصاب پر کنٹرول رکھنے والی ایک گولی پیش کی۔ رچی نے ایجنسی سے کہا "میں نے ان سے گولی لے کر آئے جھازوں میں اچھا لیا اور اگر مجھے گولی کی ضرورت ہوتی تو میں ایسا کارنامہ انجام دینے کے لیے قدم ہی کیوں اٹھاتی۔"

## بس حادثہ کا شکار، 21 زخمی، تین کی حالت نازک

شملہ۔ 24 دسمبر (سیان ا)

کل شام چپا ضلع کے مہرو نالہ میں ایک پرائیویٹ بس کے گر جانے سے کم از کم 21 افراد زخمی ہو گئے جن میں تین کی حالت نازک ہے۔ زخموں کو سلونی کے پرائمری ہیلتھ سنٹر لے جایا گیا جب کہ سنگین طور پر زخموں کو چپا کے ضلع اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ بس پر 35 مسافر سوار تھے اور یہ چپا جا رہی تھی۔

متن پر سوالات 32A.1



درست جواب پر صحیح کا ( ) نشان لگائیں۔

1. سرخیاں اخبار یا رسالوں کے لیے

( الف ) ضروری نہیں ہیں

( )

اختیاری ماڈیول:

دفتری اردو اور پرنٹ میڈیا۔ 3A



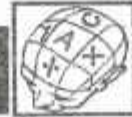
نوٹ



نوٹ

- ( ) (ب) مصیبت اور زحمت ہیں
- ( ) (ج) اہم ضرورت ہیں
2. سرخیاں مواد یا موضوع کو
- ( ) (الف) تفصیل سے پیش کرتی ہیں
- ( ) (ب) صحیح طور پر پیش کرتی ہیں
- ( ) (ج) تنقیدی طور پر پیش کرتی ہیں
3. سرخیاں تیار کرنا
- ( ) (الف) ایک ہنگامہ ہے
- ( ) (ب) ایک فن ہے
- ( ) (ج) ایک لطف اندوزی کا کام ہے
4. سرخیاں ایسی ہوں جو
- ( ) (الف) حیرت میں ڈال دیں، چونکا دیں، دل کو چھو لیں
- ( ) (ب) سوچنے کے لیے مجبور کر دیں
- ( ) (ج) غم میں مبتلا کر دیں

آپ نے کیا سیکھا؟



- سرخیاں کسے کہتے ہیں۔
- سرخیاں اخبارات و رسائل کے لیے کیوں اہم ہیں۔
- سرخیاں تیار کرتے وقت کن باتوں کا دھیان رکھنا چاہیے۔
- سرخیاں پر کشش اور مختصر، ذہنی چاہئیں۔
- سرخیاں ایسی ہوں جو موضوع کی طرف اشارہ کرتی ہوں۔
- سرخیاں چونکا دینے والی اور حیرت میں ڈالنے والی کیوں ہوں۔



نوٹ

## اختتامی سوالات 32A.5



1. اخبارات و رسائل میں سرخیوں کی کیا اہمیت ہے؟
2. سرخیاں موٹے یا چلی حروف میں کیوں لکھی جاتی ہیں؟
3. سرخیاں طویل نہ ہو کر مختصر کیوں بنائی جاتی ہیں؟
4. سرخیاں آسان زبان میں کیوں لکھی جاتی ہیں؟

## متن کے سوالات کے جوابات



- 32A.1 .1 ج
- .2 ب
- .3 ب
- .4 الف

انتیاری ماڈیول:  
پڑھنے میں آگے آگے میں یا اس کا استعمال۔ 3B



نوٹ

32B

## اشتہار تیار کرنا

## اشتہار کا تعارف

اس نمونے کے طور پر اوپر دیئے گئے چار اشتہاروں میں سے پہلے اور دوسرے اشتہاروں میں تصویر اور الفاظ دونوں سے کام لیا گیا ہے۔ تصویر میں لہراتے ہوئے بال سے ظاہر ہو جاتا ہے کہ جس چیز کا اشتہار دیا جا رہا ہے اس کا تعلق بالوں سے ہے۔ اب دس الفاظ میں یہ بتا دیا گیا کہ قرینہ ہیر ٹانگ کن چیزوں سے بنا ہے اور اس کا فائدہ کیا ہے۔ اشتہار کے نیچے لائن کھینچ کر چیز بنانے والوں کا نام و پتہ نسبتاً کم سائز کے حروف میں دیا گیا ہے۔



نوٹ

اشتہار تیار کرنا

دوسرے اشتہار میں گلاب ٹوٹھ پیسٹ بنانے والوں کا نام اور پتہ نہیں لکھا گیا کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ گلاب ٹوٹھ پیسٹ ہر دوکان پر یادو فروش کے پاس مل جاتا ہے۔ اس میں بھی الفاظ کی تعداد تقریباً 15 ہے اور اس کی خصوصیت یہ بیان کی گئی ہے کہ اس میں پیلو کا عرق شامل ہے جو جراثیم کو مارتا ہے۔

تیسرے اور چوتھے اشتہار میں صرف الفاظ سے کام لیا گیا ہے۔ ہندوستان میں شیروانی کے لیے چار شہر مشہور ہیں۔ دہلی، لکھنؤ، علی گڑھ اور حیدرآباد۔ علی گڑھ کی شیروانیاں زیادہ مشہور ہیں۔

چوتھا اشتہار کمپیوٹر سے متعلق ہے۔ کمپیوٹریوں خریداجائے اس کی وجہ بتادی گئی ہے کہ یہ اب ہر گھر کی ضرورت ہے۔



اس سبق کو پڑھ لینے کے بعد آپ جان سکیں گے کہ

1. اشتہار کا موجودہ دور کی صحافت سے گہرا تعلق ہے۔
2. اخبار کو چلانے کے لیے مستقل آمدنی کی ضرورت ہوتی ہے اور آمدنی میں اضافہ ضروری ہوتا ہے۔
3. اخبار کی آمدنی کا اہم ترین ذریعہ اشتہار ہیں۔
4. اشتہار نویسی کے لیے خاص تصور اور تخیل کی ضرورت ہوتی ہے۔
5. سوالات کے جواب دے سکیں گے۔

32B.1 صحافت بحیثیت تجارت

موجودہ دور میں صحافت کو ایک تجارت کی حیثیت حاصل ہو چکی ہے۔ پہلے صورت حال مختلف تھی۔ اخبار اور رسالے کبھی شوق پورا کرنے کے لیے نکالے جاتے تھے تو کبھی کسی تحریک کی حمایت کے مقصد سے اور کبھی سماج میں عزت و وقار حاصل کرنے کی غرض سے اور اس میں کسی نقصان کی فکر کم ہی کی جاتی تھی۔ اب ان مقاصد کے ساتھ ساتھ تقریباً ہر اخبار اور رسالہ پیسہ کمانے کا ذریعہ بھی بن گیا ہے اور چونکہ اس پر آئی والی لاگت میں دن بدن اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے اس لیے اس کے انتظامی ڈھانچے کو بھی پہلے سے بہتر بنالیا گیا ہے۔ دوسری تجارتوں کی طرح اس میں بھی تجارتی انتظامیہ میں مہارت رکھنے والوں کی خدمات حاصل کی جاتی ہیں۔ کوئی بھی تجارت شروع کرنے کے لیے بڑے پیمانے پر سرمایہ فراہم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے اور اس کے بعد سوال پیدا ہوتا ہے اس سرمائے کے مناسب استعمال کا اور اس سے پابندی سے ہونے والی آمدنی کا، اسی آمدنی کو حاصل کرنے اور اس میں اضافہ کرنے کے لیے تجربہ کار اور ماہر منتظمین کی ضرورت پڑتی ہے۔



نوٹ

اخبار اور رسالہ پڑھنے والے فرد کی حیثیت سے آپ کو دلچسپی صرف اتنی ہوتی ہے کہ ہر صبح ہر نئی خبر یا ہر مہینے اخبار یا رسالہ آپ کے گھر آجایا کرے۔ اخبار کیسے نکلتا ہے، کن کن مرحلوں سے گزرتا ہے، کتنی لاگت آتی ہے۔ اس طرح کے سوالات سے آپ کو کچھ لینا دینا نہیں ہوتا۔

اخبار یا رسالے کو کامیابی اور نفع بخش طریقے سے چلانے کے لیے جن ضروری باتوں کا دھیان رکھا جاتا ہے، وہ یہ ہیں کہ اس کی اپنی ملکیت ہو یعنی کہ کرائے کی عمارت میں نہ ہو، اس کی عمارت شہر کے مرکز میں ہو جہاں سے ریلوے اسٹیشن، بس اڈہ، ہوائی اڈہ، جنرل پوسٹ آفس وغیرہ قریب ہوں اور جہاں پر آنے جانے والوں کی نظر آسانی سے پڑ سکے، عمارت کے سامنے مناسب جگہ پر اس کا بڑا سا اور خوبصورت سائن بورڈ ہو جو دیکھنے والوں کو متوجہ کر سکے۔ شہر کے مرکز یا وسط میں اخبار اور رسالے کے دفتر بنانے کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ حادثات و واقعات کی خبریں ان تک جلد پہنچ سکیں گی۔ خریدار، ایجنٹ اور مراسلات چھپوانے کے خواہشمند لوگ آسانی سے ان سے رابطہ قائم کر سکیں گے۔

### متن پر سوالات 32B.1



ذیل کے سوالات میں خالی جگہ کو متن میں آئے مناسب الفاظ سے مہرے۔

1. پہلے زمانے میں اخبارات اور رسالے..... نکالے جاتے تھے۔  
(انعام لینے کے لیے، خوف زدہ کرنے کے لیے، شوق پورا کرنے کے لیے)
2. اب تقریباً ہر اخبار ایک..... کے طور پر شائع ہوتا ہے۔  
(منافع بخش تجارت، مہم جوئی، تحریک، انسانی خدمت)
3. اخبار پڑھنے والے کی دلچسپی صرف اتنی ہوتی ہے کہ.....  
وہ لائبریری میں جا کر اخبار پڑھ لے، ہر صبح اخبار اس کے گھر آجائے، پڑوسی سے پوچھ لے کہ آج اخبار میں کیا تھا۔
4. اخبار کی عمارت..... میں ہو۔  
(شہر سے دور ہو، شہر کے مرکز میں ہو، تنگ اور گھنے علاقے میں ہو)

### تجارتی شعبہ:

ان تمام باریکیوں اور نراکتوں کو دیکھتے ہوئے اخبار اور رسالے کی انتظامیہ کو تین حصوں میں بانٹا جاتا ہے۔ ایک حصہ یا شعبہ ادارت کا یعنی Editorial Section دوسرا تجارت کا جسے Business Section کہتے ہیں اور ایک طباعت یعنی چھپائی کا۔ تیسرے شعبے کو میکینیکل سیکشن بھی کہا جاتا ہے۔ اس تقسیم کا بنیادی مقصد یہی ہوتا ہے کہ اخبار پر جو سرمایہ لگایا گیا ہے







نوٹ

کی زبان میں اشتہار یا ایڈورٹائزنگ اینڈ پبلسٹی کہا جاتا ہے۔ تاہم اپنی اشیاء کا اشتہار مختلف اخباروں میں دیتے ہیں۔ اس لیے کسی اخبار کی آمدنی کا دارومدار اس پر ہے کہ اس میں کتنے اشتہار چھپتے ہیں۔ کسی اخبار میں زیادہ اشتہاروں کا چھپنا بذات خود اس کی شہرت کا سبب بن جاتا ہے۔ یہ دیکھ کر اور لوگ اس میں اشتہار دینے کی خواہش کریں گے۔ جب اشتہاروں کی تعداد بڑھے گی تو اس سے اخبار کو دھرا فائدہ ہوگا۔ ایک طرف اشتہار سے ہونے والی آمدنی میں اضافہ ہوتا تو دوسری طرف اخبار کی زیادہ کاپیاں فروخت ہوں گی۔

صنعت کاروں کی بنائی ہوئی اشیاء کو بازار میں شہرت دلانے اور اخبار کی آمدنی میں اضافہ کرنے میں اشتہار کی اہمیت کو دیکھتے ہوئے خود اشتہار نویس بھی ایک باقاعدہ فن بن گیا ہے۔ اب وہی اخبار اشتہار یا ایڈورٹائزنگ کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے جو اس کے اشتہار کو بڑھ کر کشش انداز میں لکھتا ہو اس کو نمایاں اور مناسب جگہ پر چھاپتا ہو۔ اگر وہ اس میں کامیاب ہے تو وہ ایڈورٹائزنگ سے اپنی طرف سے مقرر کردہ معاوضہ لے سکتا ہے ورنہ معاوضے کے لیے اسے ایڈورٹائزنگ اور ایڈورٹائزنگ کے رحم و کرم پر رہنا پڑے گا۔ کم تعداد میں چھپنے والے اخباروں کے ساتھ ایسا ہی ہوتا ہے۔ جیسا کہ پہلے ذکر ہو چکا ہے تجارتی اعلان کو اشتہار کہا جاتا ہے۔ اشتہار بازی اور سودا فروشی یعنی سیلز مین شپ ایک دوسرے سے ملنے جلتے ہیں۔ اشتہار کو اچھے انداز میں لکھنا باقاعدہ ایک فن ہے اس لیے ہندوستان میں بعض اہم اشتہاری ایجنسیاں مختلف صنعتی اور تجارتی بلکہ غیر تجارتی اور سرکاری اداروں سے بھی اشتہارات جمع کر کے اخبارات میں شائع کرانے کا ذمہ لیتی ہیں۔ اس سے اشتہار دینے والے کا وقت بچ جاتا ہے اور اچھے اخبارات میں اس کی بنائی ہوئی چیز کا اشتہار عوام تک پہنچ جاتا ہے۔ کس اخبار میں اشتہار دے، شاید اس کا صحیح فیصلہ وہ خود نہ کر پاتا کیونکہ ایڈورٹائزنگ ایجنسی والے اس میں پیشہ ورانہ مہارت رکھتے ہیں۔

کسی بھی اشتہار میں مسودہ مواد کی جاذب نظر ترتیب کی بڑی اہمیت ہوا کرتی ہے۔ اشتہار لکھنے والا اپنے تصور کی قوت سے ایک ایسا نقشہ کھینچتا ہے جس سے پڑھنے والے کو وہ پوری طرح متوجہ کر لے۔ کسی بھی اچھے اشتہار کی ابتدا ایک خیال سے ہوتی ہے۔ اشتہار بنانے والا، جسے کاپی رائٹر کہا جاتا ہے، کسی نہ کسی تصور کے ساتھ ایک خاکہ بناتا ہے، پھر یہ طے کرتا ہے کہ کون سی تصویر کس انداز میں وہاں بٹھائی جائے۔ اس پر سرخی کیا لگائی جائے۔ وہ کتنی جلی یا موٹی ہو یا مختصر ہو۔ اشتہار کے طے شدہ سائز کے مطابق الفاظ کی تعداد، ان کی موٹائی اور اس کے رنگوں کا انتخاب کیا جاتا ہے۔ یہ پورا خاکہ پہلے اشتہار نویس کے ذہن میں بنتا ہے پھر اسے کاغذ پر آتا جاتا ہے۔

اشتہار کے خاکے کو صحافتی اصطلاح میں لے آؤٹ (Lay Out) کہا جاتا ہے اور اس کے مسودے کو کاپی۔ کاپی میں تصویروں کا ہونا ضروری نہیں ہے۔ بہت سے اشتہاروں میں صرف الفاظ ہوتے ہیں اور بعض میں صرف تصویر یا کارٹون سے کام لیا جاتا ہے اور الفاظ کی تعداد بہت کم ہوتی ہے۔ کبھی کبھی ایک نعرہ (Slogan) مثلاً سگریٹ مت پیو چاہے وہ عبداللہ



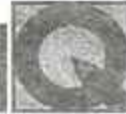
نوٹ

اشتہار تیار کرنا

سگریٹ کیوں نہ ہو لکھ دیا جاتا ہے۔ اشتہاری سگریٹ کمپنیوں میں تصوراتی خاکے تیار کرنے والوں کو Visualiser کہا جاتا ہے۔ لے آؤٹ کے لیے کوئی خاص اصول نہیں ہیں۔ اشیاء کی مناسبت سے زبان کا استعمال ہوتا ہے۔ الفاظ کے استعمال میں احتیاط برتی جاتی ہے۔ کسی بھی اشتہار کا لے آؤٹ تیار کرتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھا جاتا ہے کہ وہ پڑھنے والے کی توجہ حاصل کرے یعنی کہ گاہک کی توجہ فوراً اپنی طرف مبذول کرے۔ اس کے لیے ترغیبات Incentive کا بھی ذکر ہوتا ہے۔ مثلاً بچت کا لالچ، تحفوں کی پیش کش اور گفٹ اسکیم، خریداری کے بعد مفت مرمت یا واپسی کی گارنٹی، قسطوں میں فروخت کا مہذبہ وغیرہ۔ اخبار خود اپنی تشہیر کے لیے بھی بعض طریقے اختیار کرتے ہیں مثلاً کچھ مدت کے لیے قیمت میں آدھی کمی، یا ایڈورٹائزرز کو متوجہ کرنے کے لیے اشتہارات کے نرخ میں رعایت۔

مرکزی حکومت کی وزارت اطلاعات و نشریات کے زیر انتظام چلنے والی ڈائریکٹوریٹ آف آڈیو ویژول پبلسٹی (DAVP) ہندوستان کی سب سے بڑی اشتہار رساں ایجنسی ہے کیونکہ اسی کی وساطت سے ملک بھر کے بڑے درمیانی اور چھوٹے اخبارات کو سرکاری اشتہارات دیئے جاتے ہیں۔

متن پر سوالات 32B.3



درست جواب پر صحیح (✓) کا نشان لگائیں

ایک اچھا اشتہار نوٹیں:

1. ایڈورٹائزرز کی ضروریات کے بجائے اپنی پسند کو ترجیح دیتا ہے۔ ( )
2. کاپی میں زیادہ الفاظ استعمال کرتا ہے۔ ( )
3. الفاظ کے سائز اور رنگ کو کوئی اہمیت نہیں دیتا۔ ( )
4. اشیاء کی مناسبت سے تصوراتی خاکے تیار کرتا ہے اور خوبصورت، دلکش الفاظ استعمال کرتا ہے۔ ( )

آپ نے کیا سیکھا؟



1. صحافت نے جب سے تجارت کی حیثیت اختیار کی ہے اس کا انتظامی ڈھانچہ بہتر ہو گیا ہے۔
2. صحافتی انتظامیہ کے تین شعبے ہیں، ادارتی، تجارتی اور مشینی۔
3. تجارت کے میدان میں مقابلہ بڑھ جانے کی وجہ سے اشتہارات کی اہمیت بھی بڑھ گئی ہے۔
4. اشتہار نوٹیں یا قاعدہ ایک فن بن گیا ہے۔ خود اس میں بھی مقابلہ یا کپیٹیشن پیدا ہو گیا ہے۔
5. کامیاب اشتہار نوٹیں کے لیے تاجریا اشتہار بنانے والے کی ضرورت کا لحاظ رکھنا ضروری ہے جس سے کہ خریدار کو

اختیاری مایلوں:  
پرنٹ میڈیا اور انٹرنیٹ میڈیا کے اشتہار 3B



نوٹ

کوئی چیز خریدنے پر آمادہ کیا جاسکے۔

### اختتامی سوالات 32B.6



1. بروک ہانڈ چائے کے لیے ایک اشتہار 30 الفاظ میں لکھئے جس سے اس کی خوبی پوری طرح واضح ہو جائے۔
2. بجاج کلاسیک اسلوٹر کا اشتہار کسی رعایت کے اعلان کے ساتھ لکھئے۔

### متن پر سوالات کے جوابات



- |                                |       |       |
|--------------------------------|-------|-------|
| شوق پیدا کرنے کے لیے           | (i)   | 32B.1 |
| منافع بخش تجارت                | (ii)  |       |
| وہ لاہوری میں جا کر اخبار پڑھے | (iii) |       |
| شہر کے مرکز میں ہو             | (iv)  |       |
| (x)                            | (i)   | 32B.2 |
| (✓)                            | (ii)  |       |
| (✓)                            | (iii) |       |
| (x)                            | (iv)  |       |
| (✓)                            | (v)   |       |
| (x)                            | (vi)  |       |
| (x)                            | (i)   | 32B.3 |
| (x)                            | (ii)  |       |
| (x)                            | (iii) |       |
| (✓)                            | (iv)  |       |